بسم اللہ الرحمن الرحیم

منبر التوحید والجہاد

فوج میں کام کرنے سے میں کیسے چھٹکارا پاؤں؟

ترجمہ: انصار اللہ اردو ٹیم

سوال نمبر: ۲۰۹۴

ہمارے فاضل مشائخ کرام! اللہ آپ میں اور آپ کے جہاد میں برکتیں نازل کرے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو حق پر ثابت قدم رکھے اور ہمیں اور آپ کو امن اور نعمتوں والی جنتوں میں جمع کرے۔

ایک فوجی افسر نے مجھ سے درخواست کی ہے کہ میں مندرجہ ذیل سوال آپ سے کروں:

میں فوج میں ایک اعلیٰ عہدے پر کام کرتا ہوں۔

میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میرا یہ کام مجھے ایسے کفر میں مبتلا کردے گا کہ جو مجھے ملت (دین) سے خارج کرنے والا ہے۔ میرا بھائیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہوا تو انہوں نے میرے سامنے اس مسئلے کی وضاحت کرتے ہوئے اس کا شرعی حکم مجھے سمجھا دیا۔ میں نے اس کفری عمل سے نکلنے کا مکمل عزم کر لیا ہے۔ لیکن میرے راستے میں ایک ایسی رکاوٹ آ کھڑی ہو گئی

ہے جس نے مجھے پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ فوج سے استعفی دینے کی صورت میں مجھے اس رکاوٹ کی بدولت کئی اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑے گا جو طاغوت نے میرے راستے میں حائل کر دی ہے۔

میں اتنے ۔۔۔۔۔۔روپے جرمانہ ادا کروں یا اتنی مدت تک۔۔۔۔ جیل کاٹوں یا پھر استعفی دینے کے ارادے سے باز آجاؤ۔

میں مطلوبہ جرمانے کی رقم ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا اور نہ مجھ میں قید کی طاقت ہے کیونکہ مجھے فتنہ میں مبتلا ہونے کا ڈر ہے۔

تو آپ مجھے کیا نصیحت کریں گے یا آپ مجھے کس کام کا حکم دیتے ہیں۔ اللہ آپ پر برکتیں نازل کریں۔

سوال کنندہ: الموحد ۱۲

جواب منجانب: منبر کی شرعی کمیٹی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على النبي الكريم وعلى آله وصحبه أجمعين

وبعد:

میرے معزز بھائی! ان افواج کا بنیادی مشن اللہ کی شریعت سے جنگ کرنا، شریعت کے برعکس خود ساختہ قوانین اور شرکیہ آئین کی حمایت کرنا اور ان طاغوتوں کی حمایت کرنا ہے جو اللہ کی نازل کردہ شریعت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے۔۔۔

ان افواج کے افراد کا شرعی وصف یہ کہ یہ طاغوت کا لشکر ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

{وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا} [النساء: 76]

"۔۔۔اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو۔ (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔"

نیز فرمایا:

{إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ} [القصص: 8]

"بیشک فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر خطاکار تھے۔"

ایک موحد مسلمان کی یہ شان ہے کہ وہ اللہ کے دوستوں سے دوستی کرتا ہے اور اللہ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہے۔ ان افواج سے بیزاری کا اعلان کرتا ہے جو اللہ کی شریعت سے جنگ کرتی ہیں۔

البتہ جو فوج کے اس حال سے واقف نہیں اور اس میں شمولیت اختیار کرنے کی حرمت سے ناآشنا ہے اُس کے لئے ضروری ہے کہ وہ فوراً توبہ کرے اور ان سے باہر نکلنے میں جلدی کرے۔

کامل درجہ کی توبہ یہ ہے کہ وہ توبہ کے بعد اپنے عسکری تجربہ کو مختلف محاذوں اور میدانوں میں دین کی نصرت اور مجاہدین کی مدد کے لے استعمال کرے۔

پھر ان افواج کی حقیقت اور جو کچھ ان میں اللہ کی شریعت کے مخالف موجود ہیں اور اللہ کے دشمنوں کے ساتھ دوستیاں نبھانے سے متعلق جو کچھ ہیں، ان سے عام لوگوں کو آگاہ کریں کیونکہ ان افواج کو لوگوں کے سامنے سب سے زیادہ بے نقاب کرنے کی صلاحیت وہ رکھتا ہے جو ان کے بیچ میں رہتا تھا۔

جہاں تک کسی عذر کی وجہ سے فوج سے نکلنا ناممکن ہورہا ہو جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے۔ اس صورت میں آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ ظاہری مریض بننے اور کام نہ کرنے کی استطاعت رکھنے کا دکھلاوا کریں۔ بلکہ بعض جعلی میڈیکل سرٹیفیکٹ بھی تیار کرسکتے ہیں جو یہ ثابت کرتے ہو کہ اب آپ میں کام کو جاری رکھنے کی صلاحیت موجود نہیں ہے۔

ایسا آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوۂ (نقش قدم) پر چلتے ہوئے کریں گے جنہوں نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا تاکہ وہ اپنی قوم کی عید کے دن ان کے ساتھ وہاں نہ جاسکیں جہاں جاکر وہ اپنے خداؤں کی تعظیم کرتے ہیں۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا:

{إِنِّي سَقِيمٌ} [الصافات: 89]

"میں بیمار ہوں۔"

ابن جریر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان:

{فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ} "انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر اُٹھائی اور کہا کہ میں بیمار ہوں" کی تفسیر میں روایت کرتے ہیں:

سعید بن مسیب سے مروی ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے ایک ستارے کو طلوع ہوتے دیکھا اور فرمایا:

{إِنِّي سَقِيمٌ} [الصافات: 89]

"میں بیمار ہوں۔"

اللہ کے نبی نے اپنے دین کے لئے یہ حکمت عملی اپناتے ہوئے فرمایا: {إِنِّي سَقِيمٌ} "میں بیمار ہوں۔"

ضحاک سے مروی روایت میں ہے کہ: "ابراہیم علیہ السلام جب اُن کے عبادت خانوں میں تھے تو ان کے لوگوں نے ان سے کہا: ہمارے ساتھ چلو، تو انہوں نے اُن سے کہا: میں طاعون زدہ ہوں۔ تو انہوں نے ڈر کے مارے چھوڑ دیا کہ کہیں وہ اُنہیں نہ لگ جائے۔

ابن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ: اُن کے بادشاہ نے اُن کی طرف پیغام بھیجا اور کہا: کل ہماری عید ہے تو تم ہمارے ساتھ اس میں شریک ہونا۔ ابراہیم علیہ السلام نے

ستارے کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ یہ ستارہ میرے بیمار ہونے کے لیے طلوع ہوا ہے۔ پھر فرمایا:

{إِنِّي سَقِيمٌ} "میں بیمار ہوں۔"

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال « لم يكذب إبراهيم النبي عليه السلام قط إلا ثلاث كذبات ثنتين في ذات الله قوله (إني سقيمٌ) وقوله (بل فعله كبيرهم هذا) وواحدة في شأن سارة, رواه مسلم

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نبی ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین ہی جھوٹ بولیں ہیں دو تو اللہ کے دین کے لئے ان کا فرمان "میں بیمار ہوں" اور ان کا فرمان "یہ تو اُن میں جو بڑا ہے اُس کا کیا دھرا ہے"۔ ایک جھوٹ سارۃ سے متعلق تھا"۔ رواہ مسلم

ترمذی کے الفاظ ہیں: "لم يكذب إبراهيم عليه السلام في شيء قط إلا في ثلاث قوله {إني سقيم} ولم يكن سقيما..."

ابراہیم علیہ السلام نے جھوٹ نہیں بولا سوائے صرف تین باتوں میں (میں بیمار ہوں) اور وہ بیمار نہ تھے۔۔۔"

ابو یعلیٰ کے الفاظ ہیں: اور ابراہیم علیہ السلام نے جھوٹ نہیں بولا سوائے تین جھوٹ کہ وہ بھی اللہ کے لئے"۔۔۔

ایک دوسری حدیث میں ہے:

فقال رسول الله صلى الله عليه و سلم ان حاول بهن الا عن دين الله قوله {إني سقيم} وقوله {بل فعله كبيرهم هذا} وقوله لامرأته انها أختي (رواه أحمد)

"رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے ان جھوٹ کے ذریعے صرف اللہ کے دین کے لئے کوشش کی اُن کا فرمان "میں بیمار ہوں" اور اُن کا فرمان "یہ تو اُن میں جو بڑا ہے اُس کا کیا دھرا ہے" اور اُن کا فرمان "اپنی بیوی کے بارے میں کہنا کہ وہ میری بہن ہے"۔" رواہ احمد

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے دین کے دفاع کے لئے اور اپنی قوم کے شرک میں شامل ہونے سے بچنے کے لئے یہ چال چلی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

{قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ} [الممتحنة: 4]

"بیشک تمہارے لیے ابراہیم اور جو ان کے ساتھ تھے، ان میں بہترین نمونہ ہے، جب انہوں نے کہا تھا اپنی قوم سے کہ ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ان سے بری ہیں۔"

واللہ اعلم

والحمد للہ رب العالمین

جواب منجانب: شیخ ابو المنذر شنقیطی
ممبر شرعی کمیٹی
منبر التوحید والجہاد

اخوانکم فی الاسلام

https://bab-ul-islam.net/forumdisplay.php?f=101

انصار اللہ اردو

باب الاسلام فورم کے روابط

http://bab-ul-islam.net

https://bab-ul-islam.net

http://203.211.136.84/~babislam

اہم نوٹ:

باب الاسلام فورم کو https:// کے ساتھ استعمال کریں